سوال

(64)ایک بکرے کے بدلے میں تین بکروں کوپالنے کے معاہدے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیااس طرح کیاجاسکتاہےکہ کسی آدمی سے ہم یہ طے کریں کہ ہم اسے تین بکرے لے کردیں گے اوروہ انہیں پالے گا،ایک سال بعدایک بکرااس کااوردوبکرے ہمارے۔یعنی بکروں کی دیکھ بھال کے عوض ایک بکرااس کودے دیاجائے اورکوئی رقم وغیرہ نہ دی جائے۔کیاایساکرناجائزہے؟نیزاگرجائزہےتوکیایہ کاروبارکسی ایسے شخص کے ساتھ کیاجاسکتاہےکہ جس کے عقیدے میں خرابی ہو۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمةاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہرتویہ صورت جائزہی نظرآتی ہے،بشرطیکہ اس میں کسی کے ساتھ کوئی بھی کسی قسم کادھوکہ نہ ہو،مثلاسال بعدموٹے بکرے آپ لے لیں اورکمزوراس کودے دیں،یہ معاملہ پہلے سے ہی طے ہوجائےتواس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔نیزیہ ایک کاروبارہےجوآپ کسی کے ساتھ کرسکتےہیں،بشرطیکہ آپ کے عقیدے کے خراب ہونے کاخدشہ نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم